پاکستان کے قائم مقام قادیانی امیر تین ساتھیوں سمیت گرفتار

ایڈیشنل سیشن جج نے ضمانت کی توثیق سے انکار کر دیا

ملزموں نے ربوہ کا نام چناب نگر رکھنے کے بورڈ مٹائے اور قرآنی آیت کی توہین کی تھی۔

لندن (ریڈیو رپورٹ) چنیوٹ میں قادیانی فرقہ کے ناظم اعلیٰ مرزا مسرور احمد اور قریبی ساتھی سمیت تین دیگر افراد کو توہین مذہب کے خصوصی قانون کے تحت گرفتار کر لیا گیا۔ بی بی سی کے مطابق انہیں اس وقت حراست میں لیا گیا جب ایک ایڈیشنل سیشن جج نے ان کی ضمانت کی توسیع کا حکم جاری کرنے سے انکار کر دیا۔ ان افراد کے خلاف پولیس نے جو رپورٹ درج کی ہے اس میں سال کے آغاز میں پنجاب اسمبلی کی ایک قرارداد کا ذکر ہے۔ جس میں قادیانی اکثریت کے حامل شہر ربوہ کا نام تبدیل کرنے کی سفارش کی گئی تھی۔ اس وقت قادیانی فرقے نے اسے شہر کی شناخت تبدیل کرنے کی کوشش قرار دیا تھا۔ بعد ازاں جب "چناب نگر" کے نئے نام کا کتبہ نصب کیا گیا تو پولیس رپورٹ کے مطابق اس پر قران پاک کی ایک آیت بھی تحریر کی گئی۔ شکایت کنندہ نے جو ایک رکن اسمبلی اور مذہبی عالم مولانا منظور احمد چنیوٹی کے صاحبزادے ہیں یہ الزام لگایا ہے کہ قادیانی جماعت کے کارکنوں نے مرزا مسرور احمد اور ان کے قریبی ساتھی ریٹائرڈ کرنل ایاز کے حکم پر بورڈ پر سیاہی مل کر آیت قرآنی کی تحقیر کی ہے، چاروں افراد کو اس وقت حراست میں لیا گیا جب تحصیل چنیوٹ کے ایڈیشنل سیشن جج راؤ سلطان طاہر نے دلائل سننے کے بعد ضمانت کی توسیع کرنے سے انکار کر دیا۔ جی این این کے مطابق مرزا مسرور احمد قادیانی جماعت کے پاکستان میں موجودہ امیر بتائے جاتے ہیں۔ یہ مرزا منصور احمد کے بیٹے اور مرزا طاہر احمد کے بھتیجے ہیں اس طرح مرزا غلام احمد کے پڑپوتے ہیں۔ کرنل ریٹائرڈ ایاز احمد جماعت کے تیسرے امام مرزا ناصر احمد کے برادر نسبتی بتائے جاتے ہیں ان کے خلاف مولانا منظور احمد چنیوٹی کے صاحبزادے نے پرچہ درج کرایا تھا۔ مرزا مسرور احمد اور دیگر ملزم ایڈیشنل سیشن جج چنیوٹ کی عدالت میں اپنی ضمانت کنفرم کروانے کے لئے پیش ہوئے تو ان کے ہمراہ ان کے وکیل خواجہ سرفراز احمد ایڈووکیٹ بھی تھے جن کا تعلق سیالکوٹ سے ہے جب کہ دوسری جانب سے مولانا محمد الیاس چنیوٹی کی وکالت (مجاہد ختم نبوت) ملک رب نواز ایڈووکیٹ نے کی۔ دوران جرح ایک موقع پر قادیانی وکیل نے کہا کہ ۱۹۸۵ء کے سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق قادیانی اپنے عقیدے کے اندر رہتے ہوئے آئینی حقوق کے حقدار ہیں جس پر ملک رب نواز نے موقف اختیار کیا کہ قادیانیوں کی یہ پٹیشن خارج ہو چکی ہے۔ ملک رب نواز نے اپنے دلائل میں کہا کہ قادیانی اس کا نام ربوہ ہی چاہتے ہیں کیونکہ یہ مرزا غلام احمد کو مسیح موعود کہتے ہیں اس لئے یہ اسے اسی ٹیلہ سے منسوب رکھنا چاہتے ہیں جس کے خلاف یہ تحریک چلی اور یہ نام تبدیل ہوا۔ نیز تبدیلیٔ نام والے سائن بورڈ پر قرآنی آیات لکھی تھیں جن کی بے حرمتی کی گئی۔ (جنگ لاہور یکم مئی۔ ۱۹۹۹ء)

چنیوٹ (نامہ نگار) جماعت احمدیہ کے قائم مقام سربراہ اور مقامی امیر مرزا مسرور احمد، صدر عمومی کرنل ریٹائرڈ ایاز احمد اور ان کے دو قادیانی ساتھیوں اکبر احمد اور ماسٹر محمد حسین کو ایڈیشنل سیشن جج چنیوٹ کی عدالت

میں درخواست ضمانت مسترد ہونے پر گرفتار کرلیا گیا۔ ان پر الزام تھا کہ ربوہ کا نام چناب نگر رکھنے کے بعد انہوں نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر چناب نگر کے نام کے بورڈ مختلف جگہوں سے مٹائے۔ جس پر ان کے خلاف زیر دفعہ ۲۹۵۔ بی مقدمہ درج ہوا تھا۔ چناب نگر کے نام کا افتتاح مولانا منظور احمد چنیوٹی ایم پی اے نے کیا تھا اور افتتاحی بورڈ پر بھی ملزموں میاں مسرور احمد اور کرنل (ر) ایاز احمد نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر سیاہی پھیر دی تھی۔ (دن، لاہور یکم مئی ۱۹۹۹ء)

"فرقہ واریت اور مذہبی منافرت کے خاتمے کا حل"

سپاہ صحابہ، سپاہ محمد، تحریک جعفریہ اور لشکر جھنگوی کی قیادت چوہنگ سنٹر میں بند کر دی جائے اور اختلافات ختم ہونے تک چھوڑا نہ جائے. (علی شیر حیدری)

لاہور (پ ر) سپاہ صحابہ کے سرپرست اعلیٰ علامہ علی شیر حیدری نے انسداد دہشت گردی ایکٹ میں ترمیم کے بارے میں کہا ہے کہ یہ غیر اختیاری حرکت ہے اور دہشت گردی کا حل نہیں ہے۔ انتظامی جج خصوصی عدالتوں کے ججوں سے مختلف نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا فرقہ واریت اور مذہبی منافرت کے خاتمے کا حل یہ ہے کہ سپاہ صحابہ، تحریک جعفریہ، لشکر جھنگوی اور سپاہ محمد کی قیادت کو چوہنگ سنٹر کے ایک ہی کمرہ میں بند کر دیا جائے اور جب تک وہ باہمی اختلاف کا حل نہ نکالیں انہیں رہا نہ کیا جائے۔ (جنگ لاہور، یکم مئی ۱۹۹۹ء صفحہ ۱۶ کالم ۴)

تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبہ تبلیغ) مجلس احرار اسلام کے زیر انتظام

مرکزی مسجد عثمانیہ

ہاؤسنگ سکیم چیچا وطنی کی باقاعدہ تعمیر کے لئے احباب تعاون کا ہاتھ بڑھائیں اور اللہ سے اجر پائیں

منجانب: انجمن مرکزی مسجد عثمانیہ (رجسٹرڈ) معرفت: دفتر احرار، جامع مسجد چیچاوطنی فون 0445-611657

کرنٹ: اکاؤنٹ نمبر 9-2324 نیشنل بینک جامع مسجد بازار چیچاوطنی

بنام مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم چیچا وطنی